بسم اللہ الرحمن الرحیم

القاعدہ برصغیر کے رکنِ شوریٰ، جناب عمران صدیقی (حاجی ولی اللہ) صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کے موقع پر تعزیتی بیان

استاد احمد فاروق حفظہ اللہ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه، وبعد،

شرق و غرب میں پھیلی میری محبوب مسلم امت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج تیرا ایک اور فرزند، ایک اور محسن، تیرے غم میں جینے مرنے والا ایک اور قائد، تجھے خوشیاں دینے کی خاطر طویل قید و بند کی صعوبتیں اور ہجرت و رباط کی کٹھن تکالیف جھیلنے والا ایک اور بندۂ مجاہد، ایک قلبِ صافی، ایک زاہد و عابد، ایک مصلح و داعی، اخلاص و وفا کا اِک مجسم پیکر، ایک شفیق بزرگ اور ایک حکیم مربی شہادت کے رتبے سے سرفراز ہو گیا، نحسبه كذلك والله حسيبه ولا نزكي على الله أحدًا۔ جماعت قاعدۃ الجہاد برصغیر کے قیام کے اعلان کے محض دو ہفتے بعد ہی جماعت کی مجلسِ شوریٰ کے رکن اور اس کی عسکری تربیت کے نظام کے مسؤول، ہمارے محترم بزرگ جناب عمران صدیقی صاحب چھ دیگر قیمتی ساتھیوں سمیت ظالمانہ امریکی بمباری میں شہادت پا گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی شہادت قبول فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کو انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا ساتھ نصیب فرمائے، ان کے اہلِ خانہ اور بچوں کو صبر و سکینت، ہمت و حوصلہ اور دین سے مزید مضبوط وابستگی نصیب فرمائے، ان کے ساتھیوں اور احباب کو راہِ جہاد پر پہلے سے بھی زیادہ استقامت سے جمنے کی توفیق بخشے اور سب کو اللہ اپنی رضا والا خاتمہ نصیب فرما دے، آمین!

اس شہادت کے ساتھ ہی ہمارے اِن محترم بزرگ کا، جنہیں ہم اختصار سے حاجی صاحب کے نام سے پکارا کرتے تھے، کم و بیش ۲۵ سالہ طویل جہادی سفر ایک حسین اختتام کو پہنچا۔ حاجی صاحب کراچی کے ایک معروف سیاسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور دنیاوی پیمانوں سے ترقی کے سارے دروازے آپ کے سامنے کھلے ہوئے تھے۔ لیکن اللہ رب العزت نے آپ کے دل میں جہاد فی سبیل اللہ اور دین کے دفاع کی ایسی دیوانی محبت انڈیل دی کہ آپ دنیا کی رعنائیوں سے منہ موڑ کر جوانی ہی میں اشتراکیت کے خلاف جہاد میں شرکت کے لیے افغانستان کے محاذوں پر جا پہنچے۔ پھر آپ طویل عرصہ جہادِ کشمیر سے بھی وابستہ رہے۔ امارتِ اسلامیہ افغانستان کے قیام کے بعد آپ نے امارت کی مضبوطی و تقویت میں بھی اپنی بھرپور جہد کھپائی۔ اسی عرصے میں آپ کا تعلق محسنِ امت شہید شیخ اسامہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے ساتھیوں سے جڑا اور آپ نے پاکستانی ایجنسیوں کے سائے تلے چلنے والی تنظیمات سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔ اس کے بعد سے آپ نے پاکستان میں شریعت کی صدا عام کرنے اور یہاں ایک آزاد جہادی تحریک برپا کرنے کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ آپ نے ایک ایسے وقت میں پاکستان میں دعوتی و عسکری کام کی بنیادیں ڈالنے کا بیڑا اٹھایا جب خال خال ہی کوئی اس نظام کے اصل چہرے کو پہچان سکا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے صفائے قلب کی بدولت آپ کو ایسی ایمانی بصیرت سے نوازا کہ آپ 'ایمان، تقوی اور جہاد فی سبیل اللہ' کی نام لیوا فوج کی حقیقت پہچان گئے اور ملک کو لادینیت کے قبضے اور امریکی تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ اسی عرصے میں ایک

عسکری کارروائی ترتیب دینے کے دوران آپ اپنے کئی قریبی ساتھیوں سمیت گرفتار ہو گئے اور کم و بیش ۱۰ سالہ طویل عرصہ جیل میں گزارا، جن میں سے تین سال پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کے اذیت خانوں میں گزرے، جبکہ سات سال عمومی جیلوں میں۔ مگر اس باطل نظام کا یہ ظلم و جبر آپ کے عزم میں کوئی کمی نہیں لا سکا۔ آپ جیل سے بھی بندۂ فقیر سمیت بہت سے مجاہد ساتھیوں سے خط و کتابت کرتے رہے، ان کی ہمت بندھاتے رہے اور ان کو اپنی نصائح اور مفید آراء ارسال کرتے رہے۔ ۱۰ سالہ طویل قید کے بعد جب آپ کو رہائی ملی تو آپ نے دنیا کی طرف ذرا التفات نہیں کیا بلکہ سیدھا سرزمینِ خراسان کا رخ کیا۔ جس شجرِ جہاد کے بیج ڈالنے کا کام آپ نے دس سال قبل شروع کیا تھا اب وہ اللہ کے فضل سے ایک توانا درخت بن چکا تھا اور جہاد فی سبیل اللہ اور نفاذِ شریعت کی صدائیں بھی ہزاروں نوجوانوں کے سینوں میں گھر کر چکی تھیں۔ آپ نے اسی مبارک قافلے میں پھر سے شمولیت اختیار کر لی اور شیخ اسامہ رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کر کے اپنا جہادی سفر پہلے سے زیادہ عزم و ہمت کے ساتھ جاری رکھا۔

آپ دین کے درد سے معمور ایک صاف دل کے حامل تھے۔ میدان میں واپسی کے ساتھ ہی آپ نے مجاہدین کے درمیان وحدت بڑھانے، ان کا تعلق باللہ مضبوط تر کرنے اور ان کو اتباعِ شریعت پر مزید مضبوطی سے جمانے کے لیے دن رات ایک کر دیئے۔ نیز ساتھ ہی ساتھ آپ مجاہدین کی عسکری تربیت کے نظام میں جدت و بہتری پیدا کرنے کے لیے بھی کوشاں رہے۔ یہ آپ اور کچھ دیگر مخلصین کی ان تھک کوششوں اور قربانیوں ہی کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق و عنایت سے مختلف جہادی مجموعات نے متحد ہو کر 'جماعت قاعدۃ الجہاد برصغیر' کا روپ دھارا اور اتحاد و اتفاق کی ایک عملی مثال قائم کی۔ اس جماعت کے قیام سے قبل ہی ہم سب بخوبی واقف تھے کہ یہ اتحاد امریکہ، بھارت اور ان کی آلہ ءکار پاکستانی فوج پر بہت بھاری گزرے گا اور وہ اس کا وجود مٹانے کی سر توڑ کوششیں کریں گے۔ لیکن یہی چیز اس اتحاد کو جلد از جلد پایہء تکمیل تک پہنچانے کا جذبہ بھی بڑھاتی تھی کہ اللہ کے دشمنوں کو غصہ دلانا تو خود ایک عبادت ہے! پھر یہ بھی اللہ ہی کا فضل تھا کہ قیامِ جماعت کے ساتھ ہی اللہ رب العزت نے اس جماعت سے وابستہ کچھ غیور مجاہد ساتھیوں کو امریکہ و بھارت کی بحری قوت پر ضرب لگانے کے منصوبے پر عمل کی توفیق بخشی؛ نیز خود پاکستان نیوی کے ان بحری جہازوں پر ضرب لگانے کی توفیق بھی دی جو افغانستان پر حملہ آور صلیبی فوجوں کی رسد کو محفوظ بنانے کی مکروہ ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ اس کارروائی کے منصوبے پر کام آگے بڑھاتے ہوئے بھی ہمیں بخوبی معلوم تھا کہ متکبر امریکہ کی سونڈ پر لگنے والی یہ ضرب یقیناً اسے اور اس کے آلہ ءکاروں کو خوب طیش دلائے گی اور وہ جوشِ انتقام میں اندھے ہو کر اپنا ردِ عمل ظاہر کریں گے۔ اسی لیے ہم نے اپنے مجاہد ساتھیوں کی حفاظت کے لیے بیشتر ضروری اقدامات الحمدللہ کارروائی سے قبل ہی مکمل کر لیے تھے۔ اس مشکل مرحلے میں حاجی ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے اپنے ذمہ یہ کٹھن کام لیا کہ سب ذمہ داران کے محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کے بعد بھی وہ آخر تک جماعت کے کاموں اور وسائل کو سمیٹنے، ساتھیوں کو محفوظ بنانے اور ناگزیر جہادی اعمال پایہء تکمیل تک پہنچانے کی ذمہ داری مکمل کریں گے اور یہ کام مکمل ہونے تک خطرات کے درمیان ہی موجود رہیں گے۔ اللہ آپ پر اپنی لاکھوں رحمتیں فرمائے، آپ نے اپنی یہ کٹھن ذمہ داری خوش اسلوبی اور نہایت بے خوفی سے مکمل کی۔ پاکستانی جیٹ طیاروں، توپوں اور ہیلی کاپٹروں، نیز امریکی ڈرون و جیٹ طیاروں کی بمباریوں کے بیچا بیچ آپ نے اپنے کام جاری رکھے اور تقریباً تمام ساتھیوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا، بکھرے ہوئے وسائل کو سمیٹا، دیگر جہادی مجموعات کے ساتھ رابطے بحال رکھے، فوجی آپریشن کے سبب مشکلات کا شکار دیگر مجاہد جماعتوں کی معاونت کرتے رہے اور اپنے کام مکمل کرنے کے بعد ہماری طرف اپنا آخری خط لکھ کر مکمل کارگزاری بھیجی...... اور اس کے بعد ابدی جنتوں کی سمت سفر پر روانہ ہو گئے، اللہ ان سے راضی ہو!

اگرچہ امریکہ نے ایک سوچی سمجھی مذموم میڈیا پالیسی کے تحت طے کر رکھا ہے کہ اس مرحلے میں اس نے 'القاعدہ' کے بارے میں یہی تاثر دینا ہے کہ وہ ایک قصہء پارینہ ہے، اس سے مغرب کی جنگ کب کی ختم ہو چکی ہے اور اس کے مکمل خاتمے کا ہدف پوری طرح حاصل ہو چکا ہے...... لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت تھی کہ عین اسی مرحلے میں امریکہ کے متکبر چہرے پر دو زوردار طمانچے رسید ہوئے۔ پہلا اس وقت جب اللہ کی توفیق سے القاعدہ کی نئی شاخ، 'القاعدہ برصغیر' کا قیام ہوا، اور دوسرا اس وقت جب ربِ کریم نے اپنے ان ناتواں مجاہد بندوں کا رخ امریکی و بھارتی بحری قوت کی سمت پھیر دیا۔ ان مبارک واقعات کے بعد اگرچہ امریکہ نے میڈیا میں خاموشی کی پالیسی برقرار رکھی، لیکن عملی طور پر یہ اس سے خاموش نہ بیٹھا گیا۔ ٦ ستمبر کو بحرِ ہند میں مبارک کارروائی ہوئی، اور ۱۰ ستمبر کو امریکہ کی طرف سے پہلا ردِ عمل آیا۔ افغانستان کے صوبے پکتیکا کے ضلع گیان میں امریکی ڈرون طیاروں اور امریکی جیٹ طیاروں کے چار گھنٹے طویل مشترکہ حملے میں ہماری دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں کل سات ساتھی شہید ہوئے۔ ان شہداء میں سرِ فہرست شہید عمران صدیقی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ دیگر شہداء میں دو مہاجرین اور چار انصار ساتھی تھے۔ مہاجرین کا

تعلق کراچی سے، جبکہ انصار میں سے ایک کا تعلق افغانستان کی ولایت پکتیکا سے، ایک کا صوبہ ءسرحد سے اور دو کا تعلق قبائلی علاقے شمالی وزیرستان سے تھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی شہادت قبول و منظور فرمائے اور ان کے لہو کو امت کی بیداری کا ذریعہ بنادے، آمین!

یہاں اس ایمان افروز واقعے کا ذکر فائدے سے خالی نہیں ہو گا کہ شہید ہونے والے افغانی ساتھی کی لاش کو باقی لاشوں سمیت موقع پر ہی دفن کر دیا گیا تھا، لیکن چند دن بعد شہید کے ورثاء ان کا جسد لینے آئے اور ان کے مطالبے پر قبر کشائی کی گئی۔ سبھی لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ جو جسد بمباری میں بری طرح جھلس چکا تھا، جب اس کو قبر کھود کر نکالا گیا تو اس پر جھلسنے کا کوئی نشان باقی نہیں بچا تھا اور جسم بالکل ترو تازہ تھا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں غور کرنے والوں کے لیے!

میرے عزیز بھائیو!

یہاں میں یہ بتانا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ امریکی مظالم کا یہ سلسلہ اس ایک واقعے تک ہی محدود نہیں، بلکہ اس سے تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل شمالی وزیرستان میں امریکی ڈرون طیاروں کے ایک حملے میں القاعدہ برصغیر کے شعبہ ءبارود کے ذمہ دار، انجنیئر محمد عادل (یعنی استاد سہیل) رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے چھ دیگر ساتھیوں سمیت جامِ شہادت نوش کیا۔ پھر امریکی بمباریوں کے اس سلسلے نے بحرِ ہند میں کارروائی کے بعد مزید زور پکڑا اور حاجی ولی اللہ صاحب کی شہادت کے بعد شمالی وزیرستان میں دو مختلف ڈرون حملوں میں ہمارے متعدد ساتھی شہید و زخمی ہوئے۔ اسی عرصے میں امریکی فوجی دستوں نے ہیلی کاپٹروں کی مدد سے پاک افغان سرحد پر واقع ہمارے ایک مرکز پر چھاپہ مارا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں تمام ساتھی محفوظ رہے اور امریکی کچھ سامان تباہ کر کے واپس لوٹ گئے۔ نیز اس سلسلے کے آخری حملے میں تو امریکی جیٹ طیاروں نے بھی پاکستانی سرحد میں گھس کر بمباری کی اور پاکستان کی پہلے سے نیم جاں نام نہاد 'خود مختاری' و 'قومی سلامتی' پر ایک اور ضرب لگائی۔ عید الاضحی کے چند دن بعد ہی امریکی جیٹ طیاروں نے شمالی وزیرستان کے علاقے لواڑا میں ایک گھر پر بمباری کر کے دو ساتھیوں کو شہید کیا۔ نیز شمالی وزیرستان میں جاری پاک امریکہ مشترکہ فوجی آپریشن کے دوران دیگر برادر جہادی جماعتوں کے شہید ہونے والے ساتھیوں کی فہرست اس کے علاوہ ہے، جن میں معصوم بچے، سفید ریش بزرگ اور عفت مآب خواتین تک شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب شہداء سے راضی ہو جائے، ان کے اہلِ خانہ کو اجرِ عظیم اور صبرِ جمیل سے نوازے اور امتِ مسلمہ کو ان کا بہترین متبادل نصیب فرمائے، آمین! اللہ کا فضل و احسان ہے جس نے ہمیں کفر اور اس کے آلہ ءکاروں کی آنکھوں کا کانٹا بنایا اور ہمارے بھائیوں کو جدید صلیبی جنگ کے فیصلہ کن معرکوں میں شہادت جیسی اعلیٰ موت نصیب فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی خاتمہ بالخیر نصیب فرمادیں، آمین!

اس موقع کی مناسبت سے میں امریکا کو یہ پیغام دینا چاہوں گا کہ تمہارے یہ جرائم و مظالم محض آنسو بہا کر برداشت نہیں کیے جائیں گے، بلکہ خراسان سے لے کر شام تک بہنے والے مسلم لہو کے ہر ہر قطرے کا تمہیں حساب دینا ہو گا۔ تمہارا خیال تھا کہ تم ۲۰۱۴ء کے اختتام تک اس خطے میں اپنے اہداف مکمل کر کے اپنی جنگ سمیٹ لو گے...... ہرگز نہیں! ابھی تو برصغیر کے مجاہدین نے تمہارے خلاف جنگ کا آغاز کیا ہے...... اللہ رب العزت کی توفیق سے جلد ہی خراسان کے پہاڑوں سے لے کر برما و بنگال کے ساحلوں تک پھیلے مسلمانوں کو تم امارتِ اسلامیہ افغانستان کے جھنڈے تلے اپنے خلاف صف آراء پاؤ گے...... اور تم اور تمہارے اتحادی اور ٹوڈی سبھی میدان سے بھاگنے پر مجبور ہوں گے۔ اللہ کے اذن سے نہ تو برصغیر کی زمین پر اور نہ بحرِ ہند کے پانیوں میں تمہیں جگہ ملے گی، بلکہ وہ وقت بھی باذن اللہ اب دور نہیں جب تمہارے یہودی آقاؤں کو غرقد کے درخت کے سوا کوئی شے پناہ نہیں دے گی اور درخت و پتھر تک پکار اٹھیں گے کہ: 'اے مسلم، اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے، آؤ اور اسے قتل کرو'!

یہاں میں اپنے امیر، امیر جماعتِ قاعدۃ الجہاد برصغیر، مولانا عاصم عمر حفظہ اللہ سے ان شہادتوں پر تعزیت کرنا چاہوں گا اور انہیں یہ تسلی دینا چاہوں گا کہ الحمدللہ ان شہادتوں سے ہمارے حوصلے اور بھی بلند ہوئے ہیں اور امریکہ، بھارت اور ان کے آلہ ءکاروں کے خلاف یہ جنگ مزید تیز کرنے کے عزم پختہ تر ہو گئے ہیں۔ پس آپ اللہ پر توکل کیجیے اور اس قافلے کو ساتھ لے کر اپنے عالی اہداف کی طرف بڑھتے جائیے! بڑھتے جائیے...... اللہ کی نصرتیں آپ کی ہم رکاب ہوں! رب خود آپ کی رہنمائی فرمائے، آپ کے فیصلوں میں برکت دے، آپ کو اپنی ناپسند والے ہر قدم سے محفوظ رکھے اور اہلِ ایمان کے قلوب کو آپ کے لیے کھول دے۔ آمین!

میں مجاہدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، امیر جماعتِ قاعدۃ الجہاد، شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ اور امیر المؤمنین اور قائدِ مجاہدین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کو بھی یہ یقین دلانا چاہوں گا کہ الحمدللہ ہم رب ہی کی توفیق سے اس سے کیے وعدوں پر قائم ہیں اور مشکلات کے باوجود اس راہ پر آگے بڑھتے رہنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں جس پر آپ

حضرات دہائیوں سے چٹان کی سی مضبوطی سے جمے ہوئے ہیں۔ ان شاء اللہ آپ ہمارے بارے میں ایسی خبریں ہی سنیں گے جو آپ کا اور تمام اہلِ ایمان کا سینہ ٹھنڈا کرنے کا باعث بنیں گی!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمارے قول و عمل میں سچا کر دکھائے، ہمارے ظاہر و باطن دونوں کو ایمان کے نور سے منور کر دے، جہاد کی محبت ہماری رگ و پے میں بسا دے اور ہمیں موت دے تو اس حال میں وہ ہم سے راضی ہو، آمین!

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

(محرم، ۱۴۳۶ھ)

ادارہ السحاب، برِصغیر

